روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 21/اگست 2007ء 7 شعبان 1428 ہجری 21 ظہور 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 189

ایمان کی تازگی کی دعا

حضرت عمرو بن عاصؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

ایمان تمہارے سینوں میں اسی طرح بوسیدہ ہوتا رہتا ہے جس طرح کپڑے بوسیدہ ہوتے رہتے ہیں پس اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہو کہ وہ تمہارے دلوں میں ایمان کو تازہ کرتا رہے۔

(مستدرك حاكم جلد 1صفحه 45حديث نمبر:5)

قرآنی تعلیم کی روشنی میں ایمان کی مضبوطی، مومن کی تعریف اور خدائی تائید ونصرت کے نظارے

تقویٰ کی باریک راہیں روحانی خوبصورتی کے لطیف نقوش اور خوشنما خدوخال ہیں

ایمان کی مضبوطی اور اللہ کے نور سے حصہ لینے کیلئے اپنی استعدادوں کے انتہائی نقطے تک پہنچنے کی کوشش کرنی چاہئے

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 17 اگست 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 17/اگست 2007ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں حضور انور نے ایمان کی مضبوطی، حقیقی مومن کی تعریف اور اس کے بارے میں قرآنی احکامات بیان فرمائے یہ خطبہ حسب معمول مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے حوالے سے فرمایا کہ مومن وہ ہوتے ہیں جن کے اعمال ان کے ایمان پر گواہی دیتے ہیں۔ جو اپنے خدا اور اس کی رضا کو ہر ایک چیز پر مقدم کر لیتے ہیں اور تقویٰ کی باریک راہوں کو خدا کیلئے اختیار کرتے ہیں اور اس کی محبت میں محو ہو جاتے ہیں حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کے افراد کو اس معیار پر دیکھنے کی بار بار تلقین فرمائی ہے جس سے ایمان کے اعلیٰ معیار حاصل ہوں اور ہم میں سے ہر ایک پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے اس سلوک سے حصہ لینے والا بنے جو اللہ تعالیٰ ایک مومن سے فرماتا ہے۔ پس اس سلوک کا حامل بننے کیلئے تقویٰ کی راہوں کی تلاش کرنی ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ انسان کی تمام روحانی خوبصورتی تقویٰ کی باریک راہوں پر قدم مارنا ہے اور تقویٰ کی باریک راہیں روحانی خوبصورتی کے لطیف نقوش اور خوشنما خدوخال ہیں۔ ایمان کے لئے خشوع کی حالت مثل بیج کے ہے لیکن اس بات پر راضی نہیں ہونا چاہئے کہ میرے اندر بہت خشوع پیدا ہو گیا ہے بلکہ اس نرم پودے کی حفاظت کیلئے بہت سے مراحل ابھی باقی ہیں ایمان کی مضبوطی کیلئے اپنے محبوب مال میں سے قربانیاں کرنی پڑتی ہیں جس سے ایمانی درخت کی ٹہنیاں اور شاخیں پھوٹ پڑتی ہیں جو اس میں کسی قدر مضبوطی پیدا کرتی ہیں پھر اس کو مضبوط تنے پر کھڑا کرنے کیلئے اپنے عہدوں کو جو خدا سے اور خدا کی خاطر کئے ہیں ان کی حفاظت کرو اپنی تمام امانتوں کی حفاظت کرو۔ یہ امانتیں ایمان کی شاخیں ہیں یہ تمام چیزیں ایمان کے درخت کو مضبوط تنے پر کھڑا کر دیتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا کی توحید کا قیام، شریعت کی مکمل پیروی، حضرت مسیح موعود کو حکم اور عدل ماننا، مخلوق کے حقوق ادا کرنا اور خلافت احمدیہ کی اطاعت کرنا یہ وہ اعمال ہیں جن سے ایمان کا درخت مضبوط تنے پر قائم ہو جائے گا اور جب یہ صورت پیدا ہوگی تو پھر ایک مومن کا ہر فعل خدا کی رضا کے حصول کیلئے ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہمیشہ شیطان سے بچانے اور اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالنے کے سامان پیدا فرماتا رہے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا کی خاطر خالص ہو کر اپنے ایمانوں میں مضبوطی پیدا کرنے والوں کو خدا بھی ملتا ہے اور دنیا بھی ان کے در کی لونڈی ہو جاتی ہے مگر یہ ضروری ہے کہ جہاں تک بس چل سکے وہ اپنی طرف سے کوتاہی نہ کرے پھر جب اس کی کوشش اپنے انتہائی نقطہ تک پہنچے گی تو وہ خدا تعالیٰ کے نور کو دیکھ لے گا۔ پس ایمان کی مضبوطی اور اللہ کے نور سے حصہ لینے کیلئے اپنی استعدادوں کے انتہائی نقطے تک پہنچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ تب قرآن شریف کے وعدے اس کے ساتھ پورے ہو کر رہیں گے پھر اللہ تعالیٰ دوستی کا حق ادا کرتا ہے۔ اس دنیا کو بھی جنت بناتا ہے اور مرنے کے بعد بھی ہمیشہ رہنے والی جنت میں مومن کو رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ کے وعدے آج بھی ہم پورا ہوتے ہوئے ان کو مختلف شکلوں میں دیکھتے ہیں۔ ہزاروں احمدی اس وعدے کے مطابق اپنی دعاؤں کی قبولیت کے نشان دیکھتے ہیں۔ پس کیا ہی خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اپنے اس خدا سے تعلق جوڑتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ اور رسول کی کامل اطاعت کرنے والے ہی حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے حصہ دار بنیں گے اور اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت اور حفاظت کے وعدے ان سب کے حق میں پورے ہوں گے جو حقیقی مومن ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے اور اپنے نفسوں کا محاسبہ کرتے ہوئے تقویٰ اور ایمان کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کی ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہئے اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ خطبہ ثانیہ کے دوران حضور انور نے فرمایا کہ میں جلسہ سالانہ جرمنی میں شمولیت کی غرض سے جرمنی کے سفر پر جا رہا ہوں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس سفر کو بابرکت فرمائے اور بے انتہا فضلوں سے ہر آن نوازتا رہے۔

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری/سیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔
2۔ کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔
3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ,,امداد طلباء،، میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

رحمت باری کے نظارے

(خلافت خامسہ کے پانچویں جلسہ سالانہ 2007ء کے بارہ میں)

رحمت باری کو دن رات برستے دیکھا
اس کے فضلوں کو صبح و شام اترتے دیکھا

راستے جتنے تھے مہدی کے حدیقہ کی طرف
ہم نے دیوانوں کو ہر راہ پہ چلتے دیکھا

اک مسیحا کی صدا نے ہے جگایا جادو
ایک جنگل کو گلستاں میں بدلتے دیکھا

شرف انساں کی حقیقت ہوئی روشن تب
کالے گورے کو بصد شوق جو ملتے دیکھا

عشق بھی چیز ہے کیا ، کیسے بیاں ہو اس کا
اک نظر پڑتے ہی اشکوں کو برستے دیکھا

وہ سرِ بزم جو آیا تو عجب عالم تھا
اک تلاطم کو کناروں سے چھلکتے دیکھا

کیا عجب جذب کی طاقت تھی بیاں میں اس کے
اس کی ہر بات کو سینوں میں اترتے دیکھا

زندگی پا کے نئی، ایک نیا عزم لئے
شکر سے جھولیاں ہر شخص کو بھرتے دیکھا

ہے خلافت بھی عجب نور کی شمع راشدؔ
جس کی خاطر سبھی پروانوں کو جلتے دیکھا

عطاء المجیب راشد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب شادی

❁ مکرم محمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھتیجی مکرمہ نائلہ قمر صاحبہ (رضا کا رایم ٹی اے لندن) بنت مکرم محمد ساجد قمر صاحب لندن کی تقریب رخصتانہ مورخہ 14 جولائی 2007ء کو ہمراہ مکرم عمران ظفر صاحب مہتمم عمومی خدام الاحمدیہ برطانیہ ابن مکرم ظفر احمد خان صاحب لندن بمقام بیت الفتوح مورڈن منعقد ہوئی۔ اس موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت رونق افروز ہوئے۔ تلاوت و نظم کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی اور کھانے میں بھی شریک ہوئے۔ 15 جولائی کو بیت الفتوح میں ہی ولیمہ کا اہتمام کیا گیا اس موقع پر بھی حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تشریف لائے اور دعا کروائی۔ قبل ازیں اس نکاح کا اعلان مورخہ 6 جنوری 2007ء کو بیت المبارک ربوہ میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دس ہزار پونڈ سٹرلنگ پر کیا تھا۔ مکرمہ نائلہ قمر صاحبہ مکرم چوہدری محمد صادق صاحب واقف زندگی سابق اکاؤنٹنٹ وکالت تبشیر ربوہ کی پوتی ہیں جبکہ مکرم عمران ظفر صاحب حضرت ماسٹر محمد طفیل خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

❁ مکرم قمر احمد محمود صاحب ایوان محمود ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے خالو اور خسر مکرم محمد امین صاحب ولد مکرم ناظر دین صاحب مورخہ 12/اگست 2007ء کو بعمر 70 سال فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ اگلے روز بعد نماز عصر دارالنصر وسطی کی گراؤنڈ میں مکرم مولانا بشیر احمد صاحب قمر نے پڑھائی جس میں کثیر احباب نے شرکت کی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم ملک بشیر احمد صاحب نے دعا کروائی۔ آپ بڑے خوش مزاج ملنسار اور قناعت پسند انسان تھے۔ آپ نے اپنے پیچھے ایک بیوہ چار بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم محمد یوسف سلیم شاہد صاحب مربی سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 8۔اگست 2007ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام خاقان یوسف تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم صوفی محمد شریف صاحب معلم وقف جدید (ر) کا پوتا اور مکرم غلام رسول صاحب بھٹی مرحوم آف اوراسیالکوٹ کا نواسہ ہے۔ عزیزم کو پیدائشی طور پر پھیپھڑوں میں انفیکشن ہے اور اس وقت فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ عزیزم کی شفائے کاملہ وعاجلہ اور درازی عمر نیز خادم دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم میاں غلام احمد صاحب سپرنٹنڈنٹ (ر) محکمہ انہار فیصل آباد حال امریکہ اطلاع دیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے مورخہ 3 فروری 2007ء کو میری بیٹی مکرمہ سعیدہ نوید صاحبہ اہلیہ مکرم نوید احمد صاحب صدر جماعت بے پوائنٹ کیلیفورنیا، امریکہ کو چار بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے وقف نو میں قبول کرتے ہوئے دانیال ابراہیم نام عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کے نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

❁ مکرم نسیم احمد صاحب کاشمیری مربی سلسلہ فتح پور ضلع گجرات تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ شریفاں بیگم صاحبہ مورخہ 7۔اگست 2007ء کو وفات پا گئیں اسی دن نماز مغرب کے بعد محترم امیر صاحب ضلع گجرات نے نماز جنازہ پڑھائی اور بعد تدفین دعا بھی آپ نے ہی کروائی۔ مرحومہ مکرم چوہدری تنویر احمد صاحب نمبردار سابق صدر جماعت فتح پور کی والدہ تھیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

❁ مکرم شعیب سرور صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ دارالصدر شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے دوست مکرم نوید احمد کاشف صاحب دارالصدر شرقی کو فٹ بال کھیلتے ہوئے پاؤں میں فریکچر ہو گیا ہے۔ فضل عمر ہسپتال میں آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے مکمل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

ایک سچے مومن کی مختلف نشانیوں کا ذکر اور ان اوصاف کو پوری طرح اپنانے کی نصیحت

اللہ کے فضل سے جماعت میں مال خرچ کرنے کی طرف بہت توجہ رہتی ہے، جماعتی ضروریات کے لئے بھی احمدی بڑے کھلے دل سے قربانیاں کرتے ہیں

اس سال بھی اکثر ممالک کی جماعتوں نے اپنے بجٹ اور گزشتہ سال کی قربانیوں سے بہت بڑھ کر قربانیاں کی ہیں

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز (فرمودہ مورخہ 13/جولائی 2007ء 13/وفا 1386 ہجری شمسی)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

گزشتہ خطبہ میں اللہ تعالیٰ کی صفت مومن کا بیان ہوا تھا اور اس لفظ کی تعریف مختلف لغات اور مفسرین کے حوالہ سے بیان کی تھی جس کا خلاصہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی صفتِ مومن کے تحت امن دینے والا ہے اور اپنے انبیاء کی تصدیق کرنے والا ہے، ان کی تائید میں نشانات و معجزات دکھانے والا ہے اور جب انسان اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے انبیاء پر ایمان لے آئے تو وہ اپنی مخلوق کو ہر شر سے امن میں رکھتا ہے اور دنیا و آخرت میں ان ایمان لانے والوں کو طمانیت قلب عطا فرماتا ہے، اپنے انعامات سے نوازتا ہے اور اپنے مومن بندوں کو اپنی رضا کی جنتوں میں داخل کرتا ہے۔ لیکن جیسا کہ مَیں نے ابھی بتایا ایک انسان کو اللہ تعالیٰ کی اس صفت سے فیض پانے کے لئے مومن بننا ہوگا۔ مومن بننے کے لئے کیا لوازمات ہیں؟ کون کون سی شرائط ہیں جن پر پورا اتر کر ایک انسان حقیقی مومن بن سکتا ہے؟ اس بارے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں کئی جگہ مومن کی مختلف خصوصیات بیان فرمائی ہیں کہ ایک مومن بندہ اللہ تعالیٰ کی اس صفت سے فیض پانے کے لئے ایمان کے مدارج طے کرتے ہوئے ان باتوں کو اپنائے گا تو وہ حقیقی مومن کہلائے گا اور فیض پانے والا ہوگا۔

قرآن کریم کے شروع میں ہی مومن کی تعریف کا بیان شروع ہو گیا ہے۔ فرمایا (۔) (البقرۃ: 4-5) مومن کی پہلی نشانی یہ ہے کہ وہ غیب پر ایمان لانے والا ہے۔ اس کی دوسری خصوصیت یہ ہے کہ نمازوں کو قائم کرنے والا ہے۔ تیسری بات اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والا ہے یا جو اللہ تعالیٰ کے احکامات ہیں ان کے مطابق خرچ کرنے والا ہے۔ چوتھی خصوصیت، آنحضرت ﷺ پر جو تعلیم اتری، اللہ تعالیٰ کی شریعت اتری اس پر ایمان لانے والا اور پانچویں یہ کہ پہلے انبیاء پر ایمان لانے والا اور چھٹی بات یہ کہ آخرت پر یقین کرنے والا ہے۔ یعنی وہ باتیں جن کا اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے کہ وہ ہوں گی، ان پر یقین کرنا۔

پہلی بات یا خصوصیت جو ایک مومن کی بیان فرمائی گئی ہے وہ غیب پر ایمان ہے، اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان کہ وہ سب قدرتوں والا ہے۔ جب یہ کامل ایمان ہوتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ بھی اپنے وجود کا پتہ ایک سچے مومن کو مختلف طریقوں سے دیتا ہے۔ اسی طرح فرشتوں پر ایمان ہے، مرنے کے بعد کی زندگی پر ایمان ہے، یہ سب ایمان کی مثالیں ہیں۔ پھر غیب پر ایمان یہ ہے کہ ہر حالت میں اپنے ایمان کو مضبوطی سے پکڑے رکھنا۔ نیک اعمال جو کرنے ہیں وہ کسی کو دکھانے کے لئے نہیں کرنے بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ ہر حالت میں مجھے دیکھ رہا ہے، ان پر عمل کرنا ہے۔ دشمنوں کا خوف یا کسی قسم کی روک یا نفسانی لالچیں اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے سے نہ روکیں۔ یہ ایمان کی مضبوطی کی پہلی شرط ہے۔

مومن ہونے کے لئے دوسری اہم شرط نمازوں کا قیام ہے۔ نمازوں کا قیام یہ ہے کہ ایک توجہ کے ساتھ اپنی نمازوں کی نگرانی رکھنا، ان میں باقاعدگی اختیار کرنا کیونکہ اگر نمازوں میں باقاعدگی نہیں ہے، کبھی پڑھی کبھی نہ پڑھی، کبھی نیند آ رہی ہے تو عشاء کی نماز ضائع ہو گئی اور بغیر پڑھے سو گئے، کبھی گہری نیند سو رہے ہیں تو فجر کی نماز پر آنکھ نہ کھلی۔ بعض لوگ نماز چھوڑ دیتے ہیں حالانکہ اگر وقت پر آنکھ نہیں بھی کھلی تو جب بھی آنکھ کھلے فجر کی نماز پڑھنی چاہئے۔ سورج نکلے پڑھیں گے تو گھر والوں کے سامنے بھی شرمندگی ہو گی یا اپنے آپ کو احساس ہو گا اور ضمیر ملامت کرے گا کہ اتنی دیر سے نماز پڑھ رہا ہوں اور پھر اگلے دن اس احساس سے ایک مومن وقت پر اٹھنے کی کوشش کرتا ہے۔ پھر کام کرنے والے ہیں، کام کی وجہ سے ظہر اور عصر کی نمازیں ضائع ہو جاتی ہیں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مومن تو وہ لوگ ہیں جو نمازوں کا قیام کرتے ہیں اور قیام کس طرح کرتے ہیں، (۔) (المعارج: 24)، اپنی نمازوں پر ہمیشہ قائم رہتے ہیں۔ اس میں باقاعدگی رکھتے ہیں، یہ نہیں کہ کبھی نماز ضائع ہو گئی تو کوئی حرج نہیں بلکہ آگے فرمایا کہ (۔) (المعارج: 35) نمازوں کی حفاظت پر کمربستہ رہتے ہیں۔ انسان جتنی کسی عزیز چیز کی حفاظت کرتا ہے، وہ نمازوں کی حفاظت عزیز ترین شے سے بھی زیادہ کرتے ہیں۔ ایک مومن نمازوں کی حفاظت اس سے بھی زیادہ توجہ سے کرتا ہے۔ اگر نماز ضائع ہو جائے تو بے چینی پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ حالت ہو گی تو تب ایمان میں مضبوطی آئے گی۔ پھر باقاعدہ نماز پڑھنا ہی کافی نہیں بلکہ (۔) (النساء: 104)۔ یقیناً نماز مومنوں پر وقت مقررہ پر ادا کرنا ضروری ہے اور حقیقی مومن وہی ہیں جو نماز وقت پر ادا نہ ہو سکے تو بے چین ہو جاتے ہیں۔

کہتے ہیں ایک شخص کی ایک دن فجر کی نماز پر آنکھ نہیں کھلی، نماز قضاء ہو گئی، اس کا سارا دن اس بے چینی میں اور رو رو کر اور استغفار کرتے ہوئے گزرا۔ لگتا تھا کہ یہ غم اسے ہلاک کر دے گا، اگلے دن نماز کا وقت آیا، اس کو آواز آئی کہ اٹھو اور نماز پڑھو۔ اس نے پوچھا کون ہو تم؟ اس نے کہا مَیں شیطان ہوں۔ پوچھا کہ شیطان کا کیا کام ہے نماز کے لئے جگانے کا؟ تو اس نے جواب دیا کہ کل تم نے جو رو رو کر اپنی حالت بنائی تھی اور جتنا استغفار کیا اس پر اللہ تعالیٰ نے تم کو کئی گنا نماز کا ثواب دے دیا۔ میرا تو مقصد یہ تھا کہ تم ثواب سے محروم ہو جاؤ گے تو بجائے اس کے کہ تم کئی گنا ثواب لو اس سے بہتر ہے کہ مَیں تمہیں خود ہی جگا دوں اور تم تھوڑا ثواب حاصل کرو، اتنا ہی جتنا نماز کا ملتا ہے۔ نہیں تو پھر رو رو کے وہی حالت کرو گے اور پھر زیادہ ثواب لے جاؤ گے تو میرا مقصد تو پورا نہیں ہو گا۔ تو یہ نمازیں چھوڑنے والوں کا درد ہوتا ہے۔

پھر ایک مومن کی نمازوں کی شان نماز پڑھتے ہوئے پوری توجہ کے ساتھ پڑھنا ہے۔ ایک مومن کو باجماعت نماز پڑھنے کی طرف توجہ کرنی چاہئے۔ قیام نماز اس وقت مکمل ہو گا جب

باجماعت نماز کی طرف توجہ ہوگی۔اس لئے حتی الوسع باجماعت نماز کی کوشش کرنی چاہئے۔اس لئے حدیث میں آیا ہے کہ باجماعت نماز کا ثواب ستائیس گنا تک ہے۔

(مسلم کتاب الصلوٰۃ باب فضل صلوٰۃ الجماعۃ)

پھر ایک مومن کی ایک یہ شان ہے کہ نہ صرف خود نمازوں کا اہتمام کرے بلکہ دوسروں کو بھی تلقین کرتا رہے۔ جماعتی نظام بھی ایک خاندان کی طرح ہے۔اس میں ہر ایک کو اپنے ساتھ اپنے بھائی کی بھی فکر کرنی چاہئے۔ جو چیز اپنے لئے پسند کرتا ہے، اپنے عزیزوں کے لئے بھی پسند کرنی چاہئے۔ یہ ثواب کمانے اور نیکی پھیلانے کا ذریعہ ہے۔لیکن پیار سے توجہ دلانی چاہئے۔جس کو توجہ دلائی جارہی ہو اس کو بھی برا نہیں منانا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے(۔)(سورۃ طٰہٰ :133) اور تو اپنے اہل کو نماز کی تلقین کرتا رہ اور خود بھی نماز پر قائم رہ۔پس جہاں ماں باپ، بہن بھائیوں کو ایک دوسرے کو نماز کی تلقین کرنی چاہئے وہاں پر ہر احمدی کو دوسرے احمدی کو بھی پیار سے اور نظام جماعت جو اس کام پر مامور ہے ان کو بھی دوسروں کو نمازوں کی طرف توجہ دلاتے رہنا چاہئے۔ یہی چیز ہے جو مومنین کی جماعت کو مضبوطی عطا کرتی ہے۔ یہی چیز ہے جس سے بندے اور خدا کے درمیان ایک تعلق قائم ہوتا ہے جو بندے کو خدا کے قریب کرتا ہے اور یہ تعلق اس لئے نہیں کہ دنیاوی مقاصد حاصل کرنے ہیں بلکہ اصل مقصد روحانیت میں ترقی کرنا اور خدا کا قرب پانا ہے۔ پس جب اس مقصد کے حصول کے لئے ایک دوسرے کو توجہ دلا رہے ہوں گے تو اللہ تعالیٰ کے بے انتہا فضلوں کو سمیٹنے والے بن رہے ہوں گے اور جماعتی مضبوطی بھی پیدا ہو رہی ہوگی۔لیکن اللہ تعالیٰ نے شرط وہی لگائی کہ خود بھی نمازوں کی طرف توجہ کرو اپنے عمل کی شرط ضروری ہے۔

پھر ایک سچے مومن کی ایک نشانی یہ ہے کہ (۔) اور جو کچھ اللہ نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔یعنی اللہ کی راہ میں بھی خرچ کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں کے حقوق کی ادائیگی کے لئے بھی خرچ کرتے ہیں اور یہ خرچ دولت کا بھی ہے اور اللہ تعالیٰ نے جو صلاحیتیں دی ہیں، جو کسی کو بھی دوسرے سے زیادہ عطا کی ہیں اس کو دوسروں کی بہتری کے لئے خرچ کرتے ہیں اور یہی بے نفس خدمت ہے جو پھر ایک مومن کو دوسرے مومن کے ساتھ ایسے رشتے میں پیوست کر دیتی ہے جو پکا اور نہ ٹوٹنے والا رشتہ ہوتا ہے۔مومنین کی جماعت میں ایک ایکا اور وحدانیت پیدا ہو جاتی ہے، ایک مضبوطی پیدا ہو جاتی ہے اور ہر سطح پر اگر اس سوچ کے ساتھ ایک دوسرے کا خیال رکھتے ہوئے، اپنی دولت اور اپنی دوسری صلاحیتوں کو خرچ کیا جائے تو ایسا معاشرہ جنم لیتا ہے۔ جس میں محبت، پیار، امن اور سلامتی نظر آتی ہے۔گھروں کی سطح پر خاوند بیوی کا خیال رکھ رہا ہوگا۔ بیوی خاوند کا خیال رکھ رہی ہوگی۔ ماں باپ بچوں کی بہتری کے لئے اپنی تمام تر صلاحیتوں اور ذرائع کو استعمال کر رہے ہوں گے۔ بچے ماں باپ کی خدمت پر ہر وقت کمربستہ ہوں گے، ان کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کر رہے ہوں۔ ان کی خدمت کی طرف توجہ دے رہے ہوں گے۔ ہمسایہ، ہمسائے کے حقوق ادا کر رہا ہوگا، غریب امیر کے لئے اپنی صلاحیتیں استعمال کرے گا اور امیر غریب کی بہتری کے لئے خرچ کر رہا ہوگا اور یہ سب اس لئے ہے کہ ہم مومن ہیں اور اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ یہ کرو اور اس طرح پر سب مل کر پھر جماعتی ترقی کے لئے اپنے مال اور صلاحیتوں کو خرچ کر رہے ہوں گے اور پھر وہ معاشرہ نظر آئے گا جو مومنین کا معاشرہ ہے۔

اللہ کے فضل سے جماعت میں مال خرچ کرنے کی طرف بہت توجہ رہتی ہے، جماعتی ضروریات کے لئے بھی احمدی بڑے کھلے دل سے قربانیاں کرتے ہیں، ہر وقت تیار رہتے ہیں اور ہر روز اس کی مثالیں دیکھنے میں آتی ہیں۔ جون کا مہینہ جو گزرا ہے، یہ مہینہ جماعت کے چندوں کا، جماعتی سال کا آخری مہینہ ہوتا ہے۔ ہر سال مختلف ممالک کی جماعتوں کو فکر ہوتی ہے کہ بجٹ پورا ہو جائے اور نہ صرف بجٹ پورا ہو جائے بلکہ گزشتہ سال کی نسبت قدم ترقی کی طرف بڑھے اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مومنین کی جماعت پر اس کا اظہار فرماتا ہے کہ ان کے قدم آگے بڑھ رہے ہوتے ہیں۔اس سال بھی اکثر ممالک کی جماعتوں نے اپنے بجٹ اور گزشتہ سال کی قربانیوں سے بہت بڑھ کر قربانیاں کی ہیں۔کئی چھوٹے چھوٹے ملک بھی ہیں کہ اپنے بجٹ سے کئی گنا زائد وصولی کی ہے۔ پاکستان میں بھی باوجود حالات خراب ہونے کے قربانیوں میں ترقی کی ہے، مثلاً کراچی کے حالات بہت خراب تھے، مئی کے شروع میں جب وہاں فساد ہوئے تو امیر صاحب کراچی کا بڑی پریشانی کا فون آیا۔ پھر فیکس آئی کہ حالات ایسے ہیں اور سال کا آخر ہے چندوں میں کمی ہو رہی ہے۔ خیر اللہ نے فضل فرمایا اور ہو گیا، لیکن عموماً جماعت کا مزاج یہ ہے کہ سال کے آخری مہینے کے آخری دنوں میں اپنے چندوں کی ادائیگی پوری طرح کرتے ہیں۔ تو جون کے آخر میں پھر کراچی کے حالات موسم کے لحاظ سے بڑے خراب ہو گئے، اور کہتے ہیں کہ 30 جون کو تو یہ حال تھا کہ شدید بارشیں، سڑکوں کے اوپر پانی، گھر سے کوئی باہر نہیں نکل سکتا تھا اور بڑی فکر تھی، بجٹ میں کافی کمی تھی لیکن شام تک کہتے ہیں، پتہ نہیں کیا معجزہ ہوا ہے کہ نہ صرف بجٹ پورا ہو گیا بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت بڑھ کر وصولی ہو گئی اور اس طرح کئی جگہوں پر ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں جب کوئی گھر سے باہر نہیں نکل سکتا تھا تو اللہ تعالیٰ کی یہ خاص تائید اور مدد تھی جس نے یہ ساری کمیاں پوری کر دیں۔ یہ نظارے اللہ تعالیٰ اس لئے دکھاتا ہے کہ مسیح موعود کی یہ جماعت مومنین کی ایک سچی جماعت ہے اور ان باتوں کو دیکھ کر تم اپنے ایمانوں میں مزید مضبوطی پیدا کرو اور میرے احکامات پر عمل کرو تا کہ میرے فضلوں کو انفرادی طور پر بھی اور جماعتی طور پر بھی حاصل کرنے والے بنو اور بنتے چلے جاؤ۔

پھر جس طرح قرآن کریم میں بتایا گیا ہے کہ آنحضرت ﷺ سے پہلے جو انبیاء آئے تھے وہ بھی برحق تھے، اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجے گئے تھے، بعض کا ذکر قرآن کریم میں ہے اور بہت سوں کا نہیں ہے، ان سب پر ایمان لانا ضروری ہے اور یہ بھی ایک مومن کی خصوصیت ہے اور یہ صرف (۔) کی خصوصیت ہے کہ اس نے پہلے انبیاء کی صداقت پر بھی مہر لگا دی اور آنحضرت ﷺ کو یہ مہر لگانے والا بنایا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا کہ(۔) (البقرۃ:120) (۔) (فاطر :25) ہم نے تجھے حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ہوشیار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے اور کوئی ایسی قوم نہیں جس میں ہوشیار کرنے والا نہ آیا ہو تو ہر قوم میں جو انبیاء آئے ان کی بھی اطلاع دے دی۔ پس اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے ذریعہ سے یہ اعلان کروا دیا کہ تمام قوموں میں رسول آئے ہیں اس لئے جس قوم کا بھی یہ دعویٰ ہے کہ اس میں نبی آیا اور نبی کا نام لیتے ہیں ان کو ماننا ضروری ہے۔ ایک مومن کو یہ حکم دیا کہ ان تمام رسولوں پر ایمان لانا بھی تمہارے مومن ہونے کی شرائط میں سے ایک شرط ہے۔

....

پھر ایک مومن کی خصوصیت یہ ہے، جس کا قرآن کریم میں یوں ذکر آتا ہے کہ(۔) (البقرۃ: 166) یعنی اور جو لوگ مومنین ہیں وہ سب سے زیادہ اللہ ہی سے محبت کرتے ہیں۔ پس مومن ہونے کی یہ نشانی ہے کہ ایک سچے مومن کی زندگی صرف ایک ذات کے گرد گھومتی ہے اور گھومنی چاہئے کیونکہ اس کے بغیر ایک مومن، مومن کہلا ہی نہیں سکتا۔ ایک مومن کا غیب پر ایمان، نمازیں پڑھنا، قربانی کرنا، انبیاء پر ایمان، اس وقت کامل ہوگا جبکہ وہ اللہ تعالیٰ کی محبت کی وجہ سے ان تمام احکامات پر عمل کرنے کی کوشش کر رہا ہوگا جو اللہ تعالیٰ نے دیئے ہیں۔

آنحضرت ﷺ نے اس شدید محبت کا کیسا اعلیٰ نمونہ ہمارے سامنے رکھا کہ کفار بھی یہ کہہ اٹھے کہ (۔) کہ محمد تو اپنے ربّ پر عاشق ہو گیا اور آپؐ نے ہمیں کیا خوبصورت دعا سکھائی ہے کہ اے اللہ مَیں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں اور اس کی محبت جو تجھ سے محبت کرتا ہے۔ مَیں تجھ سے ایسے عمل کی توفیق مانگتا ہوں جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے۔ اے اللہ اپنی اتنی محبت میرے دل میں ڈال دے جو میری اپنی ذات، میرے مال، میرے اہل اور ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ ہو۔

(صحیح الترمذی کتاب الدعوات)

پس ایک مومن کا معیار اور خصوصیت یہ ہے جس کو حاصل کرنے کی ایک مومن کو کوشش کرنی چاہئے۔ کوئی چیز بھی اللہ تعالیٰ کے فضل کے بغیر نہیں مل سکتی۔ اس لئے اس محبت کے حصول کے لئے بھی اسی کے آگے جھکنا اور اس سے دعائیں کرنا ضروری ہے۔

پھر مومن کی ایک خصوصیت یہ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (الانفال:3) یعنی

مومن تو صرف وہی ہیں جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل ڈر جائیں اور جب ان کے سامنے اس کی آیات پڑھی جائیں تو وہ ان کے ایمان کو بڑھا دیں اور وہ جو اپنے ربّ پر توکل کرتے ہیں۔

صرف مومن ہونے کا دعویٰ ہی کافی نہیں ہے، اللہ تعالیٰ نے یہاں جن باتوں کی طرف توجہ دلائی ہے، جن خصوصیات کی طرف ایک مومن کو توجہ دلائی ہے، وہ یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا خوف ان کے دل میں ہوتا ہے۔ وہ سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے والے ہیں جیسا کہ پہلے ذکر آچکا ہے، یہ خوف ہے کہ میرے محبوب کے حوالے سے میرے سامنے کوئی بات کی جائے اور میں اس پر توجہ نہ دوں، یہ کس طرح ہوسکتا ہے؟ احکامات پر عمل، ان نصائح پر عمل جو خدا تعالیٰ کی طرف منسوب کرکے کی جائیں یا جو اللہ تعالیٰ نے بھیجی ہوں وہ اس لئے کرتا ہے کہ میرا محبوب کہیں مجھ سے ناراض نہ ہو جائے۔ پس اس حوالے سے ہر نصیحت جو ایک مومن کو کی جاتی ہے اس کو اس پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اور ایک صحیح مومن اس پر عمل کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ میرا خدا جو سب سے زیادہ پیار کرنے والا ہے میری نافرمانی سے کہیں مجھ سے ناراض نہ ہوجائے۔

اور دوسری بات (یہ ہے کہ) جو ایک مومن کے سامنے جب اللہ تعالیٰ کی آیات پڑھی جاتی ہیں، جب ان نشانات کا ذکر کیا جاتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی وجہ سے ایک مومن پر ظاہر ہوتے ہیں تو یہ چیز اسے اس کے ایمان میں مزید ترقی کا موجب بنا دیتی ہے۔

اور تیسری اہم بات (یہ) ہے کہ ایمان کی زیادتی کے ساتھ مومن کا معیار توکل بڑھتا ہے۔ اس کا یقین اللہ تعالیٰ کے سلوک کی وجہ سے بڑھتا چلا جاتا ہے اور ایمان میں بڑھنے کے ساتھ اس کا توکل بھی بڑھتا چلا جاتا ہے، اس میں وہ ترقی کرتا چلا جاتا ہے۔ وہ دنیاوی چیزوں پر گرنے کی بجائے اور انہی پر مکمل انحصار کرنے کی بجائے اپنی کوشش کرنے کے بعد جس کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ اسباب کا استعمال بھی ہونا چاہئے اور محنت بھی ہونی چاہئے، پھر بہتر نتائج کے لئے اللہ تعالیٰ پر معاملہ چھوڑتا ہے۔ اونٹ کا گھٹنا باندھنے کے بعد اس رسّی پر توکل نہیں کرتا جس سے گھٹنا باندھا گیا ہے بلکہ اس مالک پر توکل کرتا ہے جس کے قبضۂ قدرت میں ہر چیز ہے، جو نگراں ہے، جو حفاظت کرنے والا ہے پس یہ توکل ہے جو ایک مومن کا طرہ امتیاز ہے اور ہونا چاہئے اور یہ اس کی خصوصیت ہے۔

پھر ایک مومن کی نشانی یہ بتائی کہ (۔) (النور:53) مومنوں کا قول جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے محض یہ ہوتا ہے کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی اور یہی ہیں جو مراد پانے والے ہیں۔

اللہ اور رسول کی کامل اطاعت تبھی ہوگی جب ان تمام احکامات کی پیروی ہوگی جو اللہ اور رسول نے دیئے ہیں۔ صرف منہ سے کہہ دینا کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی کافی نہیں۔ مثلاً اہم معاملات میں جو مسائل اور جھگڑے کھڑے ہوتے ہیں اُن میں بھی اللہ اور رسول کا حکم ہے کہ میرے امیر کی اور نظام کی اطاعت کرو۔ اس کی پوری پابندی کرنا بھی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ ایک جگہ فرماتا ہے کہ (۔) (النسآء : 66) نہیں، تیرے ربّ کی قسم وہ کبھی ایمان نہیں لا سکتے جب تک وہ تجھے ان امور میں منصف نہ بنالیں جن میں ان کے درمیان جھگڑا ہوا ہے پھر تُو جو بھی فیصلہ کرے اس کے متعلق وہ اپنے دلوں میں کوئی تنگی نہ پائیں اور کامل فرمانبرداری اختیار کریں۔

یہ صرف آنحضرت ﷺ کے بارے میں نہیں ہے گو پہلے مخاطب آپؐ ہی ہیں، اس کے بعد آپ کا نظام ہے۔ دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے امیر کی اطاعت اور نظام کی اطاعت کا بھی حکم دیا ہے۔ خلفاء اور نظام جماعت کی اطاعت بھی ہر ایک مومن پر جو بیعت میں شامل ہے، ماننے والا ہے، حقیقی مومن ہے، اس کی پابندی کرنا ضروری ہے اور اطاعت اور فیصلوں کی پابندی صرف نہیں کرنی بلکہ خوشی سے ان کو ماننا ہے۔ سزا کے ڈر سے نہیں ماننا بلکہ اطاعت کے جذبے سے اور یہی چیز ہے جو (۔) میں مضبوطی پیدا کرنے والی ہوگی۔

پس ہر احمدی کو یہ یاد رکھنا چاہئے کہ جھگڑوں کی صورت میں، (جو ذاتی جھگڑے ہوتے ہیں)، اپنے دماغ میں سوچے ہوئے فیصلوں کو اہمیت نہ دیا کریں بلکہ نظام کی طرف سے جو فیصلہ ہو جائے، قضا کی طرف سے ہو جائے جو کئی مرحلوں میں سے گزرنے کے بعد ہوتا ہے اسے اہمیت دیں۔ پھر بعض وقت خلیفۂ وقت کی طرف سے بھی انہی فیصلوں پر صاد ہوتا ہے۔ اس کے باوجود یہ زور ہوتا ہے کہ نہیں، فیصلہ غلط ہوا ہے۔ ٹھیک ہے، فیصلہ غلط ہوسکتا ہے لیکن فیصلہ کرنے والے کی نیت پر شبہ نہیں کرنا چاہئے کیونکہ اس سے پھر فتنہ پیدا ہوتا ہے اور پھر مسلسل اس کے خلاف باتیں کرنا اور پھر یہ کہنا کہ اب مجھے دنیاوی عدالتوں میں بھی جانے کی اجازت دی جائے تو یہ ایک مومن کی شان نہیں ہے۔ مومن وہی ہیں جو خوشی سے اس فیصلے کو تسلیم کرلیں۔ اگر کسی نے اپنی لفاظی کی وجہ سے یا دلائل کی وجہ سے اپنے حق میں فیصلہ کروالیا ہے یا غلط ریکارڈ کی وجہ سے فیصلہ کروالیا ہے اور دوسرا فریق اپنی کم علمی کی وجہ سے یا ریکارڈ میں کمی کی وجہ سے اپنے حق سے محروم بھی ہوگیا ہے تو پھر اللہ کے رسول ﷺ کا یہ ارشاد ہے کہ غلط فیصلہ کروانے والا آگ کا گولہ لیتا ہے یا اپنے پیٹ میں بھرتا ہے تو پھر وہ اس کا اور خدا کا معاملہ ہوگیا۔ مومنین کی شان یہ ہے کہ فتنے سے بچیں۔ نظام کے خلاف باتیں کرکے، بول کر اپنے حق سے محروم کئے جانے والا شخص اگر اپنے زُعم میں، اپنے خیال میں اپنے آپ کو صحیح بھی سمجھ رہا ہے تو اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو بھی ایمان سے محروم کر رہا ہوتا ہے۔ بعض دفعہ یہ چیز دیکھنے میں آتی ہے۔ پس مومن کی ایک بہت بڑی خصوصیت اطاعت ہے۔ امن قائم کرنے کے لئے تھوڑا سا نقصان بھی برداشت کرنا ہو تو کرلینا چاہئے اور اطاعت کو ہر چیز پر حاوی کرنا چاہئے اور اس کو ہر چیز پر مقدم سمجھنا چاہئے۔ اللہ کی رضا کے حصول کی کوشش کرنا اور اس پر توکل کرنا ایسی چیز ہے جس پر اللہ تعالیٰ انعامات سے نوازتا ہے اور پھر ایسے ذرائع سے مدد فرماتا ہے کہ انسان سوچ بھی نہیں سکتا یہ بھی اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ ایک جگہ مومنین کی یہ خصوصیت بیان فرماتا ہے کہ (۔) (السجدۃ: 16) یقیناً ہماری آیات پر وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب اُن آیات کے ذریعہ سے انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو وہ سجدہ کرتے ہوئے گر جاتے ہیں اور اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔

پس جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے اللہ تعالیٰ کا ذکر اور اس کی آیات ایک مومن کو خوف میں بڑھاتی ہیں اور اس کے ایمان میں اضافے کا باعث بنتی ہیں۔ پس خوف اور ایمان میں بڑھتے ہوئے اور اس دلی خواہش کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ کے قرب پانے والے بنیں، مومنین تسبیح کرتے ہیں، حمد کرتے ہیں، عبادتوں کی طرف توجہ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کے حوالے سے جو بات کی جائے تو پھر اطاعت کرتے ہیں اور اپنے آپ کو ایمان میں بڑھاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو ان خصوصیات کا حامل بنائے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔: ’’مومن کی تعریف یہ ہے کہ خیرات وصدقہ وغیرہ جو خدا نے اس پر فرض ٹھہرایا ہے بجا لاوے اور ہر ایک کار خیر کرنے میں اس کو ذاتی محبت ہو اور کسی تصنع و نمائش و ریاء کو اس میں دخل نہ ہو۔ یہ حالت مومن کی اس کے سچے اخلاص اور تعلق کو ظاہر کرتی ہے اور ایک سچا اور مضبوط رشتہ اس کا اللہ تعالیٰ کے ساتھ پیدا کر دیتی ہے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ اس کی زبان ہو جاتا ہے جس سے وہ بولتا ہے اور اس کے کان ہو جاتا ہے جس سے وہ سنتا ہے اور اس کے ہاتھ ہو جاتا ہے جس سے وہ کام کرتا ہے۔ الغرض ہر ایک فعل اس کا اور ہر حرکت اور سکون اس کا اللہ ہی کا ہوتا ہے۔ اس وقت جو اس سے دشمنی کرتا ہے وہ خدا سے دشمنی کرتا ہے اور پھر فرماتا ہے کہ مَیں کسی بات میں اس قدر تردد نہیں کرتا جس قدر کہ اس کی موت میں۔ قرآن شریف میں لکھا ہے کہ مومن اور غیر مومن میں ہمیشہ فرق رکھ دیا جاتا ہے۔ غلام کو چاہئے کہ ہر وقت رضائے الٰہی کو ماننے اور ہر ایک رضا کے سامنے سر تسلیم خم کرنے میں دریغ نہ کرے۔ کون ہے جو عبودیت سے انکار کرکے خدا کو اپنا محکوم بنانا چاہتا ہے‘‘۔ (ملفوظات جلد نمبر3 صفحہ 343-344 ۔جدید ایڈیشن)

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ اللہ تعالیٰ سے ایک سچا اور مضبوط رشتہ قائم کرتے ہوئے ان تمام خصوصیات کو اپنانے والے بنیں جو ایک سچے مومن کے لئے ضروری ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیں اپنی رضا کی راہوں پر چلائے اور ہمیں اپنے فضلوں کی چادر میں ہمیشہ لپیٹے رکھے۔

مظفر احمد درانی صاحب

انتھک محنت کرنے والے خادم سلسلہ

محترم مولانا بشیر احمد اختر صاحب کا ذکر خیر

اللہ تعالیٰ کی ذات ہی مستقل اور غیر فانی ہے۔ باقی سب فانی ہیں۔ جو بھی اس دنیا میں آیا ہے اسے اپنا وقت پورا کرنے پر یہ دنیا چھوڑنی ہی ہے۔ ایسے ہی محترم مولانا بشیر احمد اختر صاحب سابق امیر و مربی انچارج کینیا کچھ عرصہ پہلے اس دنیا فانی سے انتقال کر گئے۔ اس صدمے نے مرحوم کی چند خوبیوں کی یاد دلا دی۔ جنہیں الفاظ کا جامہ پہنا رہا ہوں۔

1992ء میں جب خاکسار کا تقرر کینیا کے لئے منظور ہوا تو اس وقت کینیا کے امیر و مربی انچارج محترم مولانا بشیر احمد اختر صاحب تھے۔ خاکسار نے بغیر کسی پہچان اور واقفیت کے آپ کو خط لکھا کہ خاکسار کا تقرر کینیا کے لئے ہوا ہے۔ میری رہنمائی فرمائیں کہ مجھے کینیا کے مخصوص حالات اور موسم کے لئے کس قسم کی تیاری کر کے آنا چاہئے اور ذاتی ضروریات کی کون سی اشیاء پاکستان سے ساتھ لے کر آؤں؟ آپ نے مجھے مختصر جواب میں لکھا کہ کینیا میں ضرورت کی ہر چیز میسر ہے اور آسانی سے مل جاتی ہے۔ ہاں حکم الٰہی کو پیش نظر رکھیں کہ زادراہ ساتھ لو اور یاد رکھو کہ بہتر زادراہ تقویٰ ہے۔ (سورۃ البقرہ:198)

اس جواب کو پڑھ کر یہ وہ پہلا نیک تاثر تھا جو میرے دل میں مرحوم کے لئے پیدا ہوا۔

خاکسار نیروبی ایئرپورٹ سے جب باہر نکلا تو مرحوم ازخود مجھے لینے کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ یہ ہماری پہلی بالمشافہ ملاقات تھی جس کا سلسلہ بعد میں جاری رہا۔ یہ آپ کا مستقل طریق تھا کہ بیرون ملک سے تشریف لانے والے مربیان کو ازخود ایئرپورٹ پر خوش آمدید کہتے اور روانگی کے وقت ایئرپورٹ تک الوداع کہنے جاتے۔

دفتری مصروفیات

آپ کے آٹھ سالہ دور امارت (1988ء تا 1996ء) میں آپ کے دفتر میں اکاؤنٹنٹ، ٹائپسٹ، کیشئر، کلرک، مددگار اور ڈرائیور جیسی کوئی آسامی نہیں تھی۔ آپ یہ سارے کام ازخود باحسن سرانجام دیا کرتے تھے۔ نہ ہی آپ نے کسی مربی یا معلم کو اپنے ساتھ رکھا ہوا تھا۔ پیش نظر یہ تھا کہ جماعت کے کم سے کم خرچ کے ساتھ زیادہ سے زیادہ کام کیا جائے۔ چنانچہ آپ دن رات کی محنت سے یہ سارے کام بروقت مکمل کر لیا کرتے تھے اور اپنے ماتحت مربیان و معلمین کے لئے ایک اعلیٰ نمونہ تھے۔ جب کبھی ہم مربیان آپ کے پاس مرکز میں جاتے تو رات کو انہیں کام میں مصروف چھوڑ کر سونے کے لئے جاتے تھے اور جب علی الصبح اٹھتے تو آپ بھی ہم سے پہلے اٹھ کر دفتری کام میں مصروف ہوتے۔

خطبات امام کا سواحیلی میں ترجمہ کر کے جماعتی رسالے ''اخبار احمدیہ'' میں شائع کرتے۔ اس وقت اشاعت کی یہی صورت تھی کہ خود ٹائپ کرتے۔ مشین پر اس کی نقلیں تیار کرتے، پھر حسب ضرورت پیکٹ بنا کر جماعتوں کو ڈاک یا بس کے ذریعہ بھجوایا کرتے تھے۔ اگرچہ ''اخبار احمدیہ'' میں کچھ اور جماعتی خبریں بھی شائع ہوتی تھیں مگر بنیادی مقصد خطبات امام کی اشاعت اور احباب جماعت تک رسائی تھی۔ اسی طرح آڈیو کیسٹس پر خطبات کا سواحیلی ترجمہ ریکارڈ کر کے جماعتوں کو بھجوایا کرتے تھے۔ جب MTA کا آغاز ہوا تو آپ نے سواحیلی زبان میں بہت سے پروگرام پیش کئے اور خطبات امام کا سواحیلی ترجمہ MTA پر پیش کرنے کی سعادت مستقل طور پر آپ کے پاس رہی۔

ریڈیو اور ٹیلیویژن پر بڑی کوشش سے وقت لے کر جماعتی پروگرام پیش کرتے اور یہ آپ کے ذاتی تعلقات پر منحصر تھا جس کے لئے آپ متعلقہ افراد و افسران سے تعلقات بنا کر رکھتے تھے۔ انگریزی اور سواحیلی اخبارات میں مضامین اور خطوط لکھنا آپ کا محبوب مشغلہ تھے۔ کسی بھی دینی ایشو پر بات ہوتی۔ اخبارات میں کوئی بھی مذہبی مسئلہ اٹھایا جاتا۔ آپ کی طرف سے ضرور اس موضوع پر دینی نقطہ نگاہ پیش کیا جاتا تھا۔ اخبارات والے آپ کے تبصرہ جات کو قدر کی نگاہ سے دیکھا کرتے تھے۔ ایسے مضامین اور خطوط کا ایک بڑا خزانہ آپ کے پاس جمع تھا۔ ان مضامین اور خطوط کو یکجائی طور پر شائع کرنے کی آپ کی شدید خواہش تھی تا کہ بعد میں آنے والے بھی استفادہ کر سکیں۔

جماعتوں کے دورہ جات

آپ کینیا میں سکول سے تعطیلات کے مہینوں (اپریل، اگست اور دسمبر) میں پورے ملک کی جماعتوں کا ایک یا دو بار دورہ کر کے وہاں طے شدہ مختلف تربیتی پروگرام کیا کرتے تھے اور دوران سال قائم ہونے والی جماعتوں کا دورہ لازمی ہوا کرتا تھا تا کہ نئے بھائیوں سے تعارف کر کے ان کی تربیت کے پروگرام بنائے جائیں۔ جیسا کہ اوپر عرض کیا گیا ہے کہ آپ کے پاس کوئی ڈرائیور نہیں تھا۔ ملک بھر کے دورہ جات کے لئے آپ خود ہی گاڑی چلایا کرتے تھے۔ ہاں کبھی کبھی اپنے ساتھ کوئی عارضی ڈرائیور لے آتے تو بھی گاڑی باری باری چلاتے تھے۔ پتھریلے اور دشوار گزار رستوں پر آپ احتیاطاً خود گاڑی چلاتے تا کہ گاڑی کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔

تھوڑے دنوں کے دورہ کے لئے آپ ہمیشہ بس پر سفر کرتے تھے۔ مزید دیہی علاقوں کا سفر آپ سائیکل پر یا پیدل ہی کرتے اور نوجوان مربیان سے کبھی بھی پیچھے نہیں رہتے تھے۔ ساری رات بس کا سفر کر کے آتے اور پھر سارا دن جلسہ کے سٹیج پر بیٹھتے۔ سیر حاصل تقریریں کرتے۔ سوالوں کے جوابات دیتے اور اگر دوسرے دن کا کوئی پروگرام نہ ہوتا تھا تو رات کو ہی بس کا سفر کر کے نیروبی تشریف لے جاتے۔ ان سفروں میں نوجوان مربی صاحبان تو تھک جایا کرتے تھے مگر آپ نے کبھی تھکاوٹ کا اظہار نہ کیا۔ آپ کا جسم بڑا ہی چست اور پھرتیلا تھا۔ دورہ جات کے دوران سادہ گھروں، بیت الذکر کی صفوں بلکہ سکولوں کے فرش پر سو کر رات بسر کر لیا کرتے تھے۔

صوبہ کوسٹ کے ضلع کوالے کے Mirihini نامی علاقے میں آپ کے دور امارت میں سینکڑوں پھل ایک ہی دفعہ حاصل ہوئے تو نیروبی کے ایک مخلص دوست نے چند ہفتوں میں وہاں پر آہنی چادروں (Iron Sheets) سے ایک بڑی بیت اور معلم ہاؤس بنوا دیا۔ یہ فوری اقدام نومبائعین کی تقویت ایمان کا باعث ہوا۔ اسی سلسلہ میں مزید دیہات میں رابطے اور پروگرام جاری تھے کہ آپ بھی دورے پر تشریف لائے۔ یہ سانپوں کا علاقہ تھا۔ دن کے وقت کئی سانپ دیکھے۔ Vyogato نامی گاؤں میں آم کے درخت کے نیچے جلسہ دن کے وقت ہو رہا تھا کہ صفوں کے نیچے سے سانپ نکل کر بھاگ گیا۔ رات کو سونے کے لئے وہاں کے کچے پرائمری سکول کا کچے فرش والا ایک کمرہ میسر ہو سکا۔ جس کی کھڑکیاں اور دروازے بھی نہ تھے اور دیواروں میں بھی جگہ جگہ سوراخ تھے۔ کیونکہ اس جگہ پر اس سے بہتر کوئی اور جگہ رات بسر کرنے کے لئے موجود نہ تھی۔

جلسہ سالانہ اور شوریٰ کے مواقع پر آپ تمام مہمانوں کے ساتھ شامل ہو کر کھانا کھایا کرتے تھے اور دورہ جات کے دوران بھی بڑی خوشی سے مقامی کھانے کھاتے تھے۔ جس سے مقامی احباب کو خوشی ہوا کرتی تھی۔ مقامی خوراک UGALI (مکئی کے آٹا سے تیار کردہ کھانا) کو آپ کبھی کبھار اپنے گھر پر بھی تیار کر کے کھایا کرتے تھے۔

دعوت الی اللہ کا شوق

دعوت الی اللہ کا آپ کو بے حد شوق تھا۔ کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتے تھے۔ وقت تنگ ہوتا یا کھلا، موقع کی مناسبت سے پیغام پہنچا دیا کرتے تھے۔ مرکز کے علاوہ جہاں بھی جاتے وہاں کے سرکاری افسران سے مل کر جماعت کا تعارف کرواتے اور جماعتی کتب کا تحفہ پیش کرتے تھے۔ میدان دعوت الی اللہ کے آپ بہادر شہسوار تھے۔ اس راہ میں آپ کو قتل کی دھمکیاں بھی دی گئیں۔ آپ کے رستے روکے گئے مگر آپ نے کسی بھی خطرے کی پرواہ کئے بغیر اس فریضہ کو سرانجام دیا۔

ایک دفعہ حکومت کے شعبہ انٹیلی جنس والوں نے آپ کو اپنے دفتر بلایا اور کہا کہ آپ کے خلاف شکایت ہے کہ آپ کا دعوت الی اللہ کا انداز جارحانہ ہے جس سے نقص امن کا خطرہ ہے۔ اس لئے کیوں نہ آپ کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے؟ دوران مکالمہ انٹیلی جنس والوں نے آپ سے پوچھا کہ آپ کا دعوت الی اللہ کا کیا طریقہ ہے اور آپ یہ کام کیسے کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ میں تو اس وقت بھی اپنا کام کر رہا ہوں اور یہی میرا دعوت الی اللہ کا طریقہ ہے۔ اس پر محکمہ والوں نے آپ سے مطمئن ہو کر آپ کو واپس جانے کی اجازت دے دی۔ کیونکہ اس طریق سے کسی نقص امن کا خطرہ نہیں تھا۔

نظام جماعت کی پابندی

نظام جماعت اور اطاعت خلافت کی پابندی کرتے اور دوسروں سے کرواتے تھے۔ اس سلسلے میں آپ ننگی تلوار کی طرح تھے۔ خواہ کوئی ہو آپ کے سامنے نظام کے خلاف بول کر اور سبق لئے بغیر واپس نہیں جا سکتا تھا۔

بی بی سی ریڈیو لندن کی سواحیلی سروس نے ''حرمت خنزیر'' پر ایک پروگرام پیش کرنا تھا۔ جس کے لئے انہیں ایک یہودی اور ایک ...... عالم کی ضرورت تھی۔

چنانچہ محترم مولانا بشیر احمد اختر صاحب کو منتخب کیا گیا۔ ٹیلی فون کے ذریعہ آپ کا سواحیلی زبان میں انٹرویو ریکارڈ کیا گیا۔ جو مختلف وقتوں میں بی بی سی ریڈیو لندن کی سواحیلی سروس سے نشر کیا گیا۔ میرے علم کے مطابق آپ واحد مربی سلسلہ ہیں جن کا انٹرویو بی بی سی ریڈیو لندن پر سواحیلی زبان میں نشر ہوا جس کے شروع میں آپ کا جماعتی تعارف بھی شامل تھا۔

1996ء کے آخر پر آپ واپس پاکستان تشریف لے آئے۔ لیکن MTA کی سواحیلی سروس کے ذریعہ مشرقی افریقہ کے احباب کی تعلیم و تربیت کی ضرورت کو پورا کرتے رہے۔ اللہ آپ کو غریق رحمت کرے اور اعلیٰ علیّین کی رفاقت عطا فرمائے اور آپ کی وفات سے پیدا ہونے والے خلاء کو بہتر انداز سے پورا فرمائے۔ آمین

آپ کی وفات کی خبر سن کر کینیا کے کئی احباب جماعت نے ٹیلی فون اور SMS کے ذریعہ اظہار تعزیت کیا اور آپ کو دعائیں دیں۔

مختلف فیلڈز میں پھیل جائیں

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

''ہمارے آدمی مختلف فن سیکھ کر کافی تعداد میں ایک ایک پیشہ میں کام کر رہے ہیں تو دشمن ہمیں نکال نہیں سکتا وہ اسی وقت نکال سکتے ہیں جب ہمارے افراد خال خال ہوں۔ یہی حال تاجروں کا ہے اگر وہ بھی مختلف مقامات پر چھائے ہوئے ہوں اور اپنی تجارت کو فروغ دے کر اور ارد گرد پھیلتے چلے جائیں تو ان کا بائیکاٹ کبھی کامیاب ہی نہیں ہو سکتا۔''

(رپورٹ مجلس مشاورت 1957ء)

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

شپنگ کارپوریشن کی عمارت میں پھر آتشزدگی

پاکستان نیشنل شپنگ کارپوریشن کی عمارت میں دوسری بار آگ لگ گئی جس سے 6منزلیں جل کرتباہ ہوگئیں۔آگ چوتھے فلور میں لگی اور دیکھتے ہی دیکھتے 6منزلوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔پی این ایس سی کی بلڈنگ میں آگ کو دیکھ کران کے ایڈمن مینیجر وجے کمارکھتری اور ایڈمنسٹریشن آفیسر ظفر سلطان دل کا دورہ پڑنے سے جاں بحق ہوگئے اور نیوی اورسٹی گورنمنٹ کے فائر آفیسر سمیت 3 فائرمین زخمی ہو گئے۔4۔افراد کو بحفاظت نکال لیا گیا۔صدر پرویز نے وفاقی وزیر بابر غوری اورسٹی ناظم کمال مصطفیٰ سے آگ لگنے کے بارے میں معلومات دریافت کیں۔

سیکیورٹی فورسز کا آپریشن، غیر ملکیوں سمیت 15 جنگجو ہلاک

شمالی وزیرستان میں سیکیورٹی فورسز نے آپریشن کر کے 15 جنگجوؤں کو ہلاک کردیا ہے طالبان نے 3 ہلاکتوں کی تصدیق کی ہے دوسری طرف شرپسندوں کے سیکیورٹی فورسز کی پوسٹ پر حملے میں 2 اہلکار جاں بحق ہو گئے۔ترجمان پاک افواج میجر جنرل وحید ارشد نے کہا ہے کہ شمالی وزیرستان کے علاقے میر علی میں ملکی وغیر ملکی جنگجوؤں کی موجودگی کی اطلاع پر آپریشن کیا گیا۔آپریشن میں گن شپ ہیلی کاپٹروں سے جنگجوؤں کے ٹھکانوں پر حملے کئے گئے۔

ترکمانستان سے پاکستان تک تیل وگیس پائپ لائن منصوبے کی منظوری

حکومت پاکستان نے امریکی کمپنی انٹرنیشنل آئل کمپنی کو ترکمانستان سے پاکستان تک تیل وگیس پائپ لائن لانے کا میگا پراجیکٹ دینے کی منظوری دے دی ہے۔ اس منصوبے پر کل لاگت کا تخمینہ 10 ارب ڈالر ہے۔ آئی او سی کے مطابق پائپ لائن کیلئے افغانستان میں سیکیورٹی اورانشورنس ضمانت کے معاملات طے کر لئے گئے ہیں اس میگا پراجیکٹ کے معاہدے پردستخطوں کی تقریب جلد ہوگی۔

ایٹمی معاہدہ ، بھارتی حکومت ٹوٹنے کا خطرہ

بھارت میں امریکہ اور بھارت کے درمیان ایٹمی معاہدے پر بحران شدت اختیار کر گیا ہے اور بھارتی لوک سبھا میں حکمران اتحاد ٹوٹنے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔حکمران اتحاد میں شامل بائیں بازوں کی جماعتوں کی مخالفت کے بعد حکومت مخالف جماعتوں نے ملک میں مڈٹرم الیکشن کا عندیہ دیا ہے۔واجپائی نے بی جے پی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایٹمی معاہدے پر عدم اتفاق کی صورت میں وسط مدتی انتخابات کو خارج از امکان قرار نہیں دیا جاسکتا۔

قبائلی علاقوں میں جعلی نوٹوں کی تیاری

پاک افغان سرحدی پٹی پر واقع قبائلی علاقوں میں بڑے پیمانے پر پاکستانی کرنسی تیار کی جارہی ہے جسے منظّم طریقے سے پورے ملک میں پھیلایا جارہا ہے۔ کرنسی کی تیاری قبائلی سرداروں کی سرپرستی میں ہورہی ہے۔قبائلی علاقوں میں تیار ہونے والی جعلی کرنسی لاہور ،کراچی اور اسلام آباد کے چند انتہائی با اثر افراد کی سرپرستی میں مقامی مارکیٹوں میں پھیلائی جارہی ہے۔ سیکیورٹی حکام تمام معلومات رکھنے کے باوجود ان با اثر افراد کے خلاف کارروائی کرنے سے قاصر ہیں۔

سانحہ ارتحال

❁ مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب مربی سلسلہ دفتر وصیت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر عبدالصمد صاحب ڈینٹل سرجن بقضائے الٰہی حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے مورخہ 18۔اگست 20007ء کو گوجرانوالہ ہسپتال میں وفات پاگئے ہیں۔ان کی عمر 66 سال تھی۔گورنمنٹ سروس سے ریٹائرمنٹ کے بعد آپ کو کچھ عرصہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بطور ڈینٹل سرجن خدمات کی انجام دہی کی توفیق ملی۔آجکل اپنے آبائی گاؤں لویری والا تحصیل وزیر آباد میں رہائش پذیر تھے۔آپ مکرم چوہدری عزیز اللہ صاحب ایڈووکیٹ مرحوم سابق امیر جماعت وزیر آباد کے فرزند، مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ مرحوم سابق صدر قضاء بورڈ کے چچا زاد بھائی اور مکرم چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب بیرسٹر مرحوم وسابق وکیل القانون تحریک جدید کے داماد تھے آپ کے فرزندان میں مکرم عبدالحیٔ صاحب اور مکرم عبدالعزیز صاحب لندن میں مقیم ہیں۔ایک بیٹی مکرمہ سمیرا صاحبہ کیلگری کینیڈا اور دوسری بیٹی محترمہ مدیحہ صاحبہ لندن میں مقیم ہیں۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

یوم مسجد اقصیٰ

ہر سال 21راگست کو پورے پاکستان سمیت سارے عالم اسلام میں یوم اقصیٰ منایا جاتا ہے۔یہ دن اس المناک واقعہ کی یاددلاتا ہے جب آج سے 38 برس پہلے یہودیوں نے مسلمانوں کے قبلہ اول بیت المقدس میں واقع مسجد اقصیٰ کو آگ لگادی تھی۔

یہ شرمناک حرکت یہودی توسیع پسندی اور اسرائیلی جارحیت کی بدترین مثال تھی۔اس واقعہ کا پس منظر کچھ یوں تھا کہ جون 1967ء کی عرب اسرائیل جنگ میں اسرائیل نے اردن کے شہر یروشلم پر غاصبانہ قبضہ کرلیا تو مسلمانوں کا قبلہ اول بھی اسرائیل کی عملداری میں چلا گیا۔ اسرائیل کی اس جارحانہ کارروائی کے خلاف دنیائے اسلام اور دیگر امن پسند اقوام نے صدائے احتجاج بلند کی ابھی مسلمانوں کی جانب سے اسرائیل کی مذمت کا سلسلہ جاری تھا کہ 21راگست 1969ء کو اسرائیل نے ایک عیسائی باشندے مائیکل روہن کے ذریعے دنیائے اسلام کی اس مقدس عبادت گاہ کو آگ لگانے کا ناپاک منصوبہ بنایا۔اس نوجوان نے مسجد کے جنوبی حصے کو آگ لگادی توحید کے پرستاروں اور شمع رسالت کے متوالوں نے اس آگ پر قابو پانے کی بڑی کوشش کی۔لیکن یہودیوں نے سوچی سمجھی سازش کے تحت فوراً اپنی فوج طلب کرلی۔جس نے وہاں پہنچتے ہی تین تین سوفٹ بلند آگ کے شعلوں سے لڑنے والے عربوں پر اندھا دھند فائرنگ کردی۔لیکن مسلمانوں نے اس فائرنگ کی پروا نہ کرتے ہوئے اپنی جان پر کھیل کر مسجد کے گنبد کو تباہ ہونے سے بچالیا۔تاہم آتش زدگی سے مسجد کے جنوبی حصے اور تبرکات کو بھاری نقصان پہنچا۔

اس افسوسناک واقعہ سے تمام اسلامی دنیا میں شدید غم وغصے کی لہر دوڑ گئی۔اس واقعہ نے ان میں اس بات کا احساس پیدا کیا وہ مسلمانوں کے خلاف کی جانے والی سازشوں کے تدارک کے لئے متحد اور منظّم ہوجائیں۔ چنانچہ انہوں نے اپنی روحانی، اخلاقی، معاشی اور سماجی اقدار کے تحفظ کے لئے ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوجانے کا تاریخی فیصلہ کیا۔جس کا عملی مظاہرہ 22 ستمبر 1969ء کو مراکش کے شہر رباط میں اسلامی ممالک کے سربراہوں کی کانفرنس کے انعقاد کی شکل میں ہوا۔

پہلی اسلامی سربراہ کانفرنس نے مسلم ممالک کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کردیا اور یہ طے پایا کہ اس کانفرنس کا ایک مستقل سیکرٹریٹ قائم کیا جائے تاکہ مسلم ممالک کے درمیان تعاون اور دوستی کی راہیں مزید استوار کی جائیں۔

اس کے بعد پاکستان کے شہر لاہور میں 1974ء میں اور سعودی عرب کے شہر طائف میں 1980ء میں بالترتیب دوسری اور تیسری اسلامی سربراہ کانفرنسوں کا انعقاد عمل میں آیا۔جن میں عہد کیا گیا کہ تمام اسلامی ممالک اتحاد اور یکجہتی کو مضبوط بنائیں گے اور امت سے تعلق رکھنے والے معاملات پر صلاح ومشورہ کرتے رہیں گے۔ان کانفرنسوں میں امت مسلمہ کے لئے ایک جامع پروگرام مرتب کیا گیا۔جنہیں عملی جامہ پہنانے کے لئے اسلامی سیکرٹریٹ مستقل کوشاں ہے۔

انہی اقدامات میں سے ایک اہم اقدام یہ بھی ہے کہ ہر سال 21راگست کو تمام دنیا کے مسلمان یوم اقصیٰ منائیں گے تاکہ ان کے اس عزم کی تجدید ہوتی رہے کہ عالم اسلام کو درپیش تمام مسائل کا حل اتحاد میں ہے۔

درخواست دعا

❁ مکرم خلیل احمد طاہر صاحب دارالیمن وسطی سلام ربوہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 16۔اگست 2007ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔نومولود سانس کی تکلیف کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال کے سی سی یو چلڈرن وارڈ میں داخل ہے۔احباب کرام سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

❁ مکرم محمود احمد قریشی صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور گزشتہ ڈیڑھ ماہ سے بخار کی وجہ سے بیمار ہیں۔ بخار میں کبھی کمی ہو جاتی ہے اور کبھی زیادتی۔احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد سے جلد شفاء کاملہ وعاجلہ عطا کرے۔

❁ مکرم عبدالحیٔ صاحب کریسنٹ بک ڈپو علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرم مبشر احمد قمر صاحب دارالعلوم شرقی برکت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم نذیر احمد صاحب اور میری اہلیہ آسیہ مبشر صاحبہ کا آپریشن فضل عمر ہسپتال میں ہوا ہے۔ان دونوں کی جلد صحت یابی کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
شاہد اسٹیٹ ایجنسی مین بازار۔نشاط کالونی لاہور کینٹ
طالب دعا: شاہد مسعود اعوان
فون آفس: 0300-8180864-5745695

آسان تشخیص، مؤثر علاج کیلئے ہومیو پیتھک ادویات کا کتابچہ
صحت اور علاج مفت حاصل کریں۔ہومیو پیتھک ادویات
کی خریداری نیز تمام امراض کے مؤثر علاج کیلئے با اعتماد نام
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
ربوہ پوسٹ کوڈ 35460 فیکس: 047-6212217
1 ڈگری کالج روڈ رحمٰن کالونی ربوہ
فون: 047-6211399,6005666
2 راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,6005622

درخواست دعا

مکرم عطاء المجیب صاحب راشد تحریر کرتے ہیں میری والدہ محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری کی طبیعت بہت ناساز ہے۔لندن کے ہسپتال میں داخل ہیں۔حالت تشویشناک ہے۔کمزوری کی وجہ سے جسم کا بایاں حصہ اور زبان بھی متاثر ہے۔اس صورت حال کی وجہ سے بہت پریشانی ہے۔احباب جماعت سے والدہ محترمہ کی صحت و عافیت اور بابرکت لمبی زندگی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

مکرم منیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ مقیم جرمنی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار دو ہفتے سے صاحب فراش ہے۔گرنے کی وجہ سے بائیں ٹانگ میں ضرب آئی ہے۔جس کی وجہ سے درد ہے اور چلنا پھرنا مشکل ہے دو چھڑیوں کی مدد سے بہت آہستہ چل سکتا ہوں۔علاج ہو رہا ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

داخلہ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ

نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ میں 20؍اگست سے نئی کلاسوں میں داخلے شروع ہو چکے ہیں۔ضرورت مند بچیاں اس سلسلہ میں دفتر نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ سے رابطہ کریں۔

مڈل اور پرائمری کے وظیفہ کے امتحانات 15 ستمبر 2007ء سے شروع ہو رہے ہیں وہ بچیاں جو وظیفہ کا امتحان دینا چاہتی ہیں ان سے گزارش ہے کہ وہ بھی نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کے دفتر سے رابطہ کریں۔

(ہیڈ مسٹریس نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ)

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔خرابی ہضم۔معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
NASIR ناصر
رجسٹرڈ گولبازار
ناصر دواخانہ ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

گارڈر سریا، ٹی آئرن، پلاسٹک رنگ و روغن، دروازے
چوہدری آئرن سٹور
بیرون غلہ منڈی۔سرگودھا: 0483713984
طالب دعا: محمود احمد: 0300-9605517

معائنہ نظر بذریعہ کمپیوٹر
کنٹیکٹ لینز دستیاب ہیں
نعیم آپٹیکل سروس
ڈاکٹر نعیم احمد
عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
041-2642628
041-2613771
چوک کچہری بازار فیصل آباد

شاھد الیکٹرک سٹور
ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
متصل احمدیہ بیت الفضل
پروپرائٹر: گول امین پور بازار فیصل آباد
میاں ریاض احمد فون: 2632606-2642605

سپر دھماکہ آفر
اب صرف =/4200 روپے میں مکمل ڈش لگوائیں
Neosat ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ
سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
اس کے علاوہ: فریج، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، روم کولر، گیزر، مائیکروویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس کی اشیاء بازار سے بارعایت حاصل کریں۔
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

سپیشل شادی پیکج صرف 42,000 میں حاصل کریں
پاکستان الیکٹرونکس
گرمی کا توڑ سپلٹ اے سی، اب تمام کمپنیوں کے سپلٹ A/C کمپنی ریٹ پر حاصل کریں۔
علاوہ ازیں فریج فریزر، واشنگ مشین، کلر T,V پلازمہ T.V، LCd مائیکروویو اوون، گیزر، الیکٹرک واٹر کولر نہایت ہی کم قیمت پر حاصل کریں۔A/C سروس کروائیں۔صرف -/200 روپے میں اور بجلی کا بل بچائیں 20%
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ ریجنل سیلز منیجر PEL)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
C1/2/26 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور: 042-5121835

نیشنل الیکٹرونکس
ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔
آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو، کلر T.V لینا ہو، DVD، VCD لینی ہو، واشنگ مشین کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں نیشنل الیکٹرونکس
1۔لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
042-7223228
7357309
0301-4020572
طالب دعا: منصور احمد شیخ

خوشخبری
عثمان الیکٹرونکس
سپلٹ اے سی کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
Dawlance, Haier, Sabro, LG
Mitsubishi, Orient & Super Asia
اب مکمل ڈش Neoset ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ =/4500 میں لگوائیں
اس کے علاوہ: فریج فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، گیزر مائیکروویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس دستیاب ہیں۔
سونی ٹی وی پر اسپیشل ڈسکاؤنٹ محدود مدت کیلئے
طالب دعا: انعام اللہ
7231680
7231681
7223204
1۔لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

Study in ireland & Switzerland
Tuition Fee & Consultancy Fee Paid After Visa
- Visa without Interview (Only in Ireland)
- Low Tuition Fee
- No Visa No Cosnultancy Fee
- Diploma, Bacherlor & Master Programs are available
- Minmum Education required Matric (Only for Ireland)
- Only 5.0 Bands required
- Credit Hours are Transferable in U.k
NO IELTS & TOFEL REQUIRED IN SWITZERLAND
ZEAL FUTURE CONSULTANTS PAKISTAN
ISLAMABAD OFFICE
Suit No 22, First Floor, Rosel Plaza
1-8 Markaz Islamabad Pakistan
PH:051-4862336,2512154 Fax: 051-4862337
Lahore Office
Office No 56, Ground Floor,
Landmark Plaza,Jail Road, Lahore Pakistan
Mobile: 0333-4766213,0333-4315991

ربوہ میں طلوع وغروب 21۔اگست

طلوع فجر	4:07
طلوع آفتاب	5:34
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	6:49

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

البشیرز۔اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
شوروم چنیوٹ فون 049-4423173 ربوہ 047-6214510

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز۔کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

دلہن جیولرز
Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

CPL-29FD